اعمال روز عرفہ (۹ ذی الحجہ)

یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگرچہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی اطاعت و عبادت کی طرف بلایا ہے، آج کے دن ان کے لیے اپنے جود و سخا کا دستر خوان بچھایا ہے اور آج شیطان کو دھتکارا گیا اور وہ ذلیل و خوار ہوا ہے۔

روایت ہے کہ امام زین العابدین نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف و کرم سے مالا مال ہو کر سعید و خوش بخت ہو جائیں۔

اس دن کے چند اعمال ہیں

1. غسل کرے۔

۲۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کا ثواب ہزار حج و عمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں۔ آج کے دن جو کوئی حضرت کے قبہ مقدسہ کے سائے میں رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔ حضرت کی زیارت کی کیفیت باب زیارت میں آئے گی۔ تاہم یہ یاد رہے کہ یہ ثواب اور درجہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنا واجب حج چھوڑ کر زیارت کو نہ گیا ہو۔

3. نماز عصر کے بعد دعائے عرفہ پڑھنے سے پہلے زیر آسمان دو رکعت نماز بجالائے اور اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرے تاکہ اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔ اس کے بعد ائمہ طاہرین علیہم السلام کے حکم کے مطابق دعائے عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجالائے۔ ہم یہاں چند اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔

ا۔ شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا **روزہ مستحب** ہے بشر طیکہ دعائے عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ و روز عرفہ زیارت امام حسین علیہ السلام بھی مستحب ہے۔

۲۔ زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر و عصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجالائے،

۳۔ اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے۔

۴۔اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔
مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی امیر المومنین علیہ السلام کی نماز ہے جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے۔ جو رسول اللہ سے مروی ہیں اور سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں۔

سُبْحانَ الَّذِی فِی السَّماءِ عَرْشُهُ سُبْحانَ الَّذِی فِی الْاَرْضِ حُکْمُهُ سُبْحانَ الَّذِی

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا

فِی الْقُبُورِ قَضاؤُهُ سُبْحانَ الَّذِی فِی الْبَحْرِ سَبِیلُهُ سُبْحانَ الَّذِی فِی النَّارِ سُلْطانُهُ

فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو جہنم پر اختیار رکھتا ہے۔

سُبْحانَ الَّذِی فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ سُبْحانَ الَّذِی فِی الْقِیامَةِ عَدْلُهُ سُبْحانَ الَّذِی رَفَعَ

پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں جس کا عدل ہے پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان

السَّماءَ سُبْحانَ الَّذِی بَسَطَ الْاَرْضَ سُبْحانَ الَّذِی لاَ مَلْجَأَ وَلاَ مَنْجی مِنْهُ إلاَّ إلَیْهِ

بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر اسی کے ہاں سے

پھر سو مرتبہ کہے: سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ للهِ وَ اللهُ اَکْبَرُ نیز سورہ توحید و آیت الکرسی اور صلوات

سو سو مرتبہ پڑھے۔

دس مرتبہ کہے:

لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِیْکَ لَهُ، لَهُ، الْمُلْکُ وَ لَهُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد

الْحَمْدُ یُحْیِيْ وَ یُمِیْتُ وَ یُمِیْتُ وَ یُحْیِيْ وَ هُوَ حَيٌّ، لَا یَمُوتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ۔

دس مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ و پائندہ ہے

اور دس مرتبہ کہے: یا اللهُ۔

دس مرتبہ کہے: يٰا رَحْمٰنُ۔

دس مرتبہ کہے: يٰا رَحيٖمُ۔

دس مرتبہ کہے: يٰا بَديٖعُ السَّمٰوٰاتِ وَ الْاَرْضِ يٰا ذَا الْجَلاٰلِ وَ الْاِكْرٰامِ دس مرتبہ کہے:يٰا حَيُّ يٰا قَيُّومُ۔

دس مرتبہ کہے: يٰا حَنّٰانُ يٰا مَنّٰانُ

دس مرتبہ کہے: يٰا لاٰ اِلٰهَ اِلاّٰ اَنْتَ

دس مرتبہ کہے: آمين۔

پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنّي اَسْئَلُكَ يٰا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو شہ رگ سے زیادہ میرے قریب و نزدیک

الْوَريٖدِ يٰا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ يٰا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ بِالْاُفُقِ

ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو بلند مقام اور واضح

الْمُبيٖنِ يٰا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يٰا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ

افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ

سَميٖعُ الْبَصيٖرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وآل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔

پھر اپنی حاجت طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہوگی۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیت علیہم السلام کو مسرور کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطى، وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! اے ہر عطا کرنے والے سے زیادہ سخی اے ہر سوال کئے ہوئے سے بہتر اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اے اللہ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْاَوَّلِينَ، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ، وَصَلِّ عَلَى

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور انکی آل پر رحمت نازل فرما پہلوں کیساتھ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اورانکی آل پر رحمت نازل کر پچھلوں کیساتھ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمَلَأِ الْاَعْلى، وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ

اور ان کی آل پر رحمت نازل کر معالم بالا میں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت نازل کر مرسلین کے ساتھ اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّداً وَآلَهُ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اَللّٰهُمَّ إِنِّى

وآل علیہ السلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ذریعہ ووسیلہ بڑائی بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ ومقام عطا کر اے اللہ! بے شک میں

آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَلا تَحْرِمْنِي فِي الْقِيامَةِ رُؤْيَتَهُ

ایمان لایا ہوں حضرت محمدؐ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا

وَارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ، وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِ، وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَباً رَوِيّاً سائِغاً

اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کر دینے والا خوش مزہ

هَنِيئاً لاَ أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَداً، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى

وشیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسہ نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بیشک میں ایمان لاتا ہوں حضرت محمدؐ

الله عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَعَرِّفْنِي فِي الْجِنانِ وَجْهَهُ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّداً صَلَّى الله

پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمدؐ

عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلاماً.

کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔

اس کے بعد دعاء ام داؤد پڑھے جو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

پھر یہ تسبیح پڑھے کہ جس کے ثواب کا اندازہ ہی نہیں ہو سکتا:

سُبْحانَ اللهِ قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ مَعَ كُلِّ أَحَدٍ

پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے، پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد ہے، پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے ساتھ ہے۔

وَسُبْحانَ اللهِ يَبْقى رَبُّنا وَيَفْنى كُلُّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ

پاک ہے خدا ہمارا رب جو اسوقت تک باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً قَبْلَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر ایک چیز سے پہلے اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً بَعْدَ كُلِّ أَحَدٍوَسُبْحانَ اللهِ تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر چیز کے بعد اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً مَعَ كُلِّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ تَسْبِيحاً يَفْضُلُ تَسْبِيحَ

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر چیز کے ساتھ اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی

الْمُسَبِّحِينَ فَضْلاً كَثِيراً لِرَبِّنَا الْباقِي وَيَفْنى كُلُّ أَحَدٍ وَسُبْحانَ اللهِ تَسْبِيحاً لاَ

تسبیح سے بہت بہت برتر ہے کہ ہمارا رب باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے نہایت پاکیزہ ہے کہ

يُحْصى وَلاَ يُدْرى وَلاَ يُنْسى وَلاَ يَبْلى وَلاَ يَفْنى وَلَيْسَ لَهُ مُنْتَهى وَسُبْحانَ اللهِ

شمار نہیں ہو سکتا سمجھ میں نہیں آتا فراموش نہیں ہوتا پرانا نہیں ہوتا ناپید نہیں ہوتا اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے پاک ہے خدا

تَسبِيحاً يَدُومُ بِدَوامِهِ وَيَبْقى بِبَقائِهِ فِي سِنِي الْعالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَأَيَّامِ

نہایت پاکیزہ ہے جو ہمیشہ ہے اسکی ہمیشگی سے باقی ہے اسکی بقا کیساتھ جہانوں کے برسوں ہر زمانے کے مہینوں دنیا کے تمام دنوں

الدُّنْيا وَساعاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهارِ وَسُبْحانَ اللهِ أَبَدَ الْأَبَدِ وَمَعَ الْاَ بَدِ مِمّا لاَ يُحْصِيهِ

اور رات دن کی ہر ہر گھڑی میں پاک ہے وہ خدا جو ہمیشہ ہمیشہ ہے ہمیشگی کے ساتھ کہ جس کی ذات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا وہ زمانہ

الْعَدَدُ، وَلاَ يُفْنِيهِ الْاَمَدُ، وَلاَ يَقْطَعُهُ الْاَ بَدُ، وَ تَبارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخالِقِينَ

گزرنے سے فنا نہیں ہوا اور ہمیشگی اس سے جدا نہیں ہو سکتی اور برکت والا ہے وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔

پھر کہے: وَالْحَمْدُ اللهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ اللهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ

دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ

حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے اور حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے بعد

سُبْحَانَ اللهِ کی بجائے اَلْحَمْدُ اللهِ کہے

اور جب اَحْسَنُ الْخَالِقِين تک پہنچے تو کہے لاٗ اِلٰہَ اِلاّٗ اللهِ

پاک ہے خدا حمد خدا ہی کے لیے ہے جو بہترین خالق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ دعا کے آخر تک مگر ہر جگہ سُبْحَانَ اللهِ ہے وہ ان لَا اِلٰہَ اِلَّا اللهُ کہے اور اسکے بعد کہے

جو ہر چیز سے پہلے ہے۔ پاک ہے خدا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

وَاللهُ اَكْبَرُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللهِ کے بجائے اللهُ اَكْبَرُ کہے پھر یہ دعا پڑھے

سب سے بڑا ہے خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے اللہ خدا بزرگتر ہے۔

جو شب جمعہ کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے اَللّٰھُمَّ مَنْ تَعَبَّأَ وَتَہَیَّأَ۔ بعد میں امام زین العابدین۔

اے اللہ ! جو آمادہ ہوا اور تیار ہوا

کی یہ دعا پڑھے جو شیخ طوسی رحمہ اللہ نے مصباح المتہجد میں ذکر کی ہے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللهُ رَبُّ الْعالَمِیْنَ

اے اللہ ! تو ہی وہ خدا ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

دعائے عرفہ امام حسینؑ

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا مقام عرفات کی ہے اور پھر طویل بھی ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں درج نہیں کی ہے۔علاوہ ازیں آج کے دن امام زین العابدین علیہ السلام ہی کی وہ دعا پڑھے جو صحیفہ کاملہ میں سینتالیسویں دعا ہے اور دونوں جہانوں کے تمام مطالب و مقاصد پر مشتمل ہے۔اس دعاء کو صدق دل سے پڑھنے والے پر خدا کی رحمت ہو۔

اس دن پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک امام حسین علیہ السلام کی دعا ہے بشر وبشیر پسران غالب اسدی سے روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر میدان عرفات میں ہم حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تب آپ اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر اپنے خیمے سے باہر آئے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی طرف رخ کر لیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے لا کر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور انکساری کی حالت میں یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَيْسَ لِقَضائِهِ دافِعٌ، وَلاَ لِعَطائِهِ مانِعٌ، وَلاَ كَصُنْعِهِ صُنْعُ صانِعٍ

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں اور کوئی اس جیسی صنعت والا نہیں

وَهُوَ الْجَوادُ الْواسِعُ، فَطَرَ أَجْناسَ الْبَدائِعِ، وَأَ تْقَنَ بِحِكْمَتِهِ الصَّنائِعَ، لاَ تَخْفى

اور وہ کشادگی کیساتھ دینے والاہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا دنیا میں آنے والی کوئی

عَلَيْهِ الطَّلائِعُ، وَلاَ تَضِيعُ عِنْدَهُ الْوَدائِعُ، جازِى كُلِّ صانِعٍ، وَرايِشُ كُلِّ قانِعٍ

چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے یہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر

وَراحِمُ كُلِّ ضارِعٍ وَمُنْزِلُ الْمَنافِعِ وَالْكِتابِ الْجامِعِ بِالنُّورِ السَّاطِعِ وَهُوَ

نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائیاں نازل کرنے والا اور چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ لوگونکی

لِلدَّعَواتِ سامِعٌ، وَ لِلْكُرُباتِ دافِعٌ، وَ لِلدَّرَجاتِ رافِعٌ، وَ لِلْجَبابِرَةِ قامِعٌ، فَلا إِلٰهَ

دعاؤں کا سننے والا لوگوںکے دکھ دور کرنے والا درجے بلند کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس اس کے سوا کوئی

غَيْرُهُ وَلاَ شَيْئَ يَعْدِلُهُ، وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْئٌ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

معبود نہیں کوئی چیز اس کے برابر کوئی چیز اس کے مانند نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے باریک بین خبر رکھنے والا ہے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ وَأَشْهَدُ بِالرُّبُوبِيَّةِ لَكَ مُقِرّاً بِأَنَّكَ

اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پروردگار ہونے کی گواہی دیتا اور

رَبِّي، وَأَنَّ إِلَيْكَ مَرَدِّي، ابْتَدَأْتَنِي بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ أَنْ أَكُونَ شَيْئاً مَذْكُوراً، وَخَلَقْتَنِي

مانتاہوں کہ تو میرا پالنے والا ہے اور تیری طرف لوٹا ہوں کہ تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ میں وجود میں آتا اور تو

مِنَ التُّرابِ ثُمَّ أَسْكَنْتَنِي الْأَصْلابَ آمِناً لِرَيْبِ الْمَنُونِ وَاخْتِلافِ الدُّهُورِ وَالسِّنِينَ

نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر بڑوں کی پشتوں میں جگہ دی مجھے موت سے اور ماہ وسال میں آنے والی آفات سے امن دیا پس میں

فَلَمْ أَزَلْ ظاعِناً مِنْ صُلْبٍ إِلىٰ رَحِمٍ فِي تَقادُمٍ مِنَ الْأَيَّامِ الْماضِيَةِ وَالْقُرُونِ

پے در پے ایک پشت سے ایک رحم میں آیا ان دنوں میں جو گزرے ہیں اور ان صدیوں میں جو بیت چکی

الْخالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِي لِرَأْفَتِكَ بِي وَلُطْفِكَ لِي وَ إِحْسانِكَ إِلَيَّ فِي دَوْلَةِ أَئِمَّةِ الْكُفْرِ

ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے مجھ پر احسان کیا اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنہوں نے تیرے فرمان کو

الَّذِينَ نَقَضُوا عَهْدَكَ وَكَذَّبُوا رُسُلَكَ، لَكِنَّكَ أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَىٰ

توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں پیدا کیا جس میں تھوڑے عرصے میں مجھے

الَّذِي لَهُ يَسَّرْتَنِي وَفِيهِ أَنْشَأْتَنِي وَمِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ رَؤُفْتَ بِي بِجَمِيلِ صُنْعِكَ وَسَوابِغِ

ہدایت میسر آگئی کہ اس میں تو نے مجھے پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں

نِعمِکَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِی مِنْ مَنِیٍّ یُمْنی، وَأَسْکَنْتَنِی فِی ظُلُماتٍ ثَلاثٍ بَیْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ

عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کاآغاز ٹپکنے والے آب حیات سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں ٹھرادیا یعنی گوشت خون اور جلد کے

وَجِلْدٍ لَمْ تُشْہِدْنِی خَلْقِی، وَلَمْ تَجْعَلْ إلَیَّ شَیْئاً مِنْ أَمْرِی، ثُمَّ أَخْرَجْتَنِی لِلَّذِی

نیچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر سے

سَبَقَ لِی مِنَ الْہُدیٰ إلَی الدُّنیا تامّاً سَوِیّاً، وَحَفِظْتَنِی فِی الْمَہْدِ طِفْلاً صَبِیّاً،

نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا اور گھوارے میں میری نگہبانی کی جب میں چھوٹا بچہ تھا تو

وَرَزَقْتَنِی مِنَ الْغِذاءِ لَبَناً مَرِیّاً، وَعَطَفْتَ عَلَیَّ قُلُوبَ الْحَواضِنِ، وَکَفَّلْتَنِی الاْ مَّہاتِ

نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور دودھ پلانے والیوں کے دل میرے لیے نرم کردیے تو نے مہربان ماؤں کو میری

الرَّواحِمَ وَکَلاَتَنِی مِنْ طَوارِقِ الْجانِّ وَسَلَّمْتَنِی مِنَ الزِّیادَۃِ وَالنُّقْصانِ فَتَعالَیْتَ

پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے

یَا رَحِیمُ یَا رَحْمٰنُ حَتَّی إذَا اسْتَہْلَلْتُ ناطِقاً بِالْکَلامِ أَتْمَمْتَ عَلَیَّ سَوابِغَ الْاِنْعامِ

اے مہربان اے عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کردیں

وَرَبَّیْتَنِی زائِداً فِی کُلِّ عامٍ، حَتَّی إذَا اکْتَمَلَتْ فِطْرَتِی وَاعْتَدَلَتْ مِرَّتِی أَوْجَبْتَ عَلَیَّ

اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتی کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہوگیا تو مجھ پر تیری

حُجَّتَکَ بِأَنْ أَلْہَمْتَنِی مَعْرِفَتَکَ، وَرَوَّعْتَنِی بِعَجائِبِ حِکْمَتِکَ، وَأَیْقَظْتَنِی لِما ذَرَأْتَ

حجت قائم ہوگئی اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھ خائف کردیا اورمجھے بیدار کیا

فِی سَمائِکَ وَأَرْضِکَ مِنْ بَدائِعِ خَلْقِکَ، وَنَبَّہْتَنِی لِشُکْرِکَ وَذِکْرِکَ، وَأَوْجَبْتَ

ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں اسطرح مجھے اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی

عَلَیَّ طاعَتَکَ وَعِبادَتَکَ وَفَہِمْتَنِی مَا جائَتْ بِہِ رُسُلُکَ، وَیَسَّرْتَ لِی تَقَبُّلَ مَرْضاتِکَ

فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسول لائے اور میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت آسان کی

وَمَنَنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذلِکَ بِعَوْنِکَ وَلُطْفِکَ، ثُمَّ إذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الثَّرىٰ، لَمْ

تو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے تو

تَرْضَ لِي يَا إلٰهِي نِعْمَةً دُونَ أُخْرى، وَرَزَقْتَنِي مِنْ أَ نْواعِ الْمَعاشِ وَصُنُوفِ

میرے لیے اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی بلکه مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے مجھ

الرِّياشِ بِمَنِّکَ الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ عَلَيَّ، وَ إحْسانِکَ الْقَدِيمِ إلَيَّ، حَتَّى إذا أَتْمَمْتَ

پر اپنے بڑے بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقه مہربانیوں سے یہاں تک که جب مجھے تو نے یه

عَلَيَّ جَمِيعَ النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّي کُلَّ النِّقَمِ لَمْ يَمْنَعْکَ جَهْلِي وَجُرْأَتِي عَلَيْکَ أَنْ

تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کردیں تیرے آگے میری جرات اور میری نادانی اس میں رکاوٹ

دَلَلْتَنِي إلَىٰ مَا يُقَرِّبُنِي إلَيْکَ، وَوَفَّقْتَنِي لِما يُزْلِفُنِي لَدَيْکَ، فَإنْ دَعَوْتُکَ

نہیں بنی که تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی که تیرا پسندیدہ بنوں پس میں نے جو دعا

أَجَبْتَنِي، وَ إنْ سَأَلْتُکَ أَعْطَيْتَنِي، وَ إنْ أَطَعْتُکَ شَکَرْتَنِي، وَ إنْ شَکَرْتُکَ زِدْتَنِي،

مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی اورمیں نے شکر کیا تو نے زیادہ

کُلُّ ذلِکَ إکْمالاً لاِنْعُمِکَ عَلَيَّ وَ إحْسانِکَ إلَيَّ فَسُبْحانَکَ سُبْحانَکَ مِنْ مُبْدِئٍ

دیا یه سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و کرم ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے که تو آغاز کرنے والا لوٹانے والا

مُعِيدٍ حَمِيدٍ مَجِيدٍ وَتَقَدَّسَتْ أَسْماؤُکَ، وَعَظُمَتْ آلاؤُکَ، فَأَيُّ نِعَمِکَ يَا إلٰهِي

تعریف والا بزرگی والا ہے اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں

أُحْصِي عَدَداً وَذِکْراً أَمْ أَيُّ عَطاياکَ أَقُومُ بِها شُکْراً وَهِيَ يَا رَبِّ أَکْثَرُ مِنْ أَنْ

اور اسے یاد کروں یاتیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار

يُحْصِيهَا الْعادُّونَ، أَوْ يَبْلُغَ عِلْماً بِهَا الْحافِظُونَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَأْتَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ مِنَ

کرنے والے انہیں شمار نہیں کرسکتے یا یاد کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں

الضُّرِّ وَالضَّرَّاءِ أَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعافِيَةِ وَالسَّرَّاءِ، وَ أَنَا أَشْهَدُ

اور سختیاں تو نے مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور میں گواہی

يَا إِلٰهِي بِحَقِيقَةِ إِيمانِي وَعَقْدِ عَزَماتِ يَقِينِي، وَخالِصِ صَرِيحِ تَوْحِيدِي

دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں کی مظبوطی اپنی واضح و آشکار توحید

وَباطِنِ مَكْنُونِ ضَمِيرِي وَعَلائِقِ مَجارِي نُورِ بَصَرِي، وَأَسارِيرِ صَفْحَةِ جَبِينِي

اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور سے پیوستہ راستوں اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں

وَخُرْقِ مَسارِبِ نَفْسِي، وَخَذارِيفِ مارِنِ عِرْنِينِي، وَمَسارِبِ صِماخِ سَمْعِي، وَمَا

اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوناپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے

ضُمَّتْ وَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتايَ، وَحَرَكاتِ لَفْظِ لِسانِي، وَمَغْرَزِ حَنَكِ فَمِي وَفَكِّي،

چپکنے اور ٹھیک بند ہونے والے ہونٹوں اپنی زبان کی حرکات سے نکلنے والے لفظوںاپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصونکے ہلنے اپنے

وَمَنابِتِ أَضْراسِي، وَمَساغِ مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي، وَحِمالَةِ أُمِّ رَأْسِي، وَبُلُوعِ فارِغِ

دانتوں کے اگنے کی جگہوں اپنے کھانے پینے کے ذائقہ دار ہونے اپنے سر میں دماغ کی قرارگاہ اپنی گردن میں غذا کی

حَبائِلِ عُنُقِي وَمَا اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تامُورُ صَدْرِي وَحَمائِلِ حَبْلِ وَتِينِي وَ نِياطِ حِجابِ

نالیوں اور ان ہڈیوں، جن سے سینہ کا گھیرا بناہے اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ اپنے دل میں آویزاں

قَلْبِي وَأَفْلاذِ حَواشِي كَبِدِي، وَمَا حَوَتْهُ شَراسِيفُ أَضْلاعِي، وَحِقاقُ مَفاصِلِي،

پردے اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں اپنے جوڑوں کے حلقوں اپنے

وَقَبْضُ عَوامِلِي، وَأَطْرافُ أَنامِلِي، وَلَحْمِي وَدَمِي وَشَعْرِي وَبَشَرِي وَعَصَبِي

اعضائ کے بندھنوں اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت خون اپنے بالوں اپنی جلد اپنے پٹھوں

وَقَصَبِی وَعِظامِی وَمُخِّی وَعُرُوقِی وَجَمِیعُ جَوارِحِی وَمَا انْتَسَجَ عَلَی ذلِکَ أَیَّامَ

اور نلیوں اپنی ہڈیوں اپنے مغز اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ پاؤں اور بدن کی جو میری شیرخوارگی

رِضاعِی، وَمَا أَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّی وَنَوْمِی وَیَقْظَتِی وَسُکُونِی، وَحَرَکاتِ رُکُوعِی

میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی نینداپنی بیداری اپنے سکون اور اپنے رکوع

وَسُجُودِی أَنْ لَوْ حاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَی الْاَعْصارِ وَالْاَحْقابِ لَوْ عُمِّرْتُها أَنْ

و سجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا کرناچاہوں اور تمام زمانوں اور صدیوں میں کوشاںرہوں اور عمر وفا کرے تو

أُؤَدِّیَ شُکْرَ واحِدَةٍ مِنْ أَنْعُمِکَ مَا اسْتَطَعْتُ ذلِکَ إلاَّ بِمَنِّکَ الْمُوجَبِ عَلَیَّ بِهِ

بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر تیرے احسان کے ذریعے جس سے مجھ پر تیرا

شُکْرُکَ أَبَداً جَدِیداً، وَثَناءً طارِفاً عَتِیداً، أَجَلْ وَلَوْ حَرَصْتُ أَ نَا وَالْعادُّونَ مِنْ

ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو جاتی ہے اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے

أَنامِکَ أَنْ نُحْصِیَ مَدَی إنْعامِکَ سالِفِهِ وَآنِفِهِ مَا حَصَرْناهُ عَدَداً، وَلاَ أَحْصَیْناهُ

والے بھی شمار کرنا چاہیں کہ ہم تیری گزشتہ و آیندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ انکی تعداد کا اور نہ ان کی مدت کا حساب کرسکیں گے یہ ممکن ہی

أَمَداً هَیْهاتَ أَنَّی ذلِکَ وَأَ نْتَ الْمُخْبِرُ فِی کِتابِکَ النَّاطِقِ وَالنَّبَاَ الصَّادِقِ وَ إنْ تَعُدُّوا

نہیں ہے کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی گویا کتاب میں سچی خبر دے کر بتایا ہے کہ اور اگر تم خدا کی

نِعْمَةَ اللهِ لاَ تُحْصُوها صَدَقَ کِتابُکَ اَللّٰهُمَّ وَ إنْباؤُکَ، وَبَلَّغَتْ أَنْبِیاؤُکَ وَرُسُلُکَ مَا

نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکوگے تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی سچی ہیں جو تیرے نبیوں اور رسولوں نے تبلیغ

أَنْزَلْتَ عَلَیْهِمْ مِنْ وَحْیِکَ، وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَبِهِمْ مِنْ دِینِکَ، غَیْرَ أَنِّی

کی وہ سچ ہے جو تو نے ان پر وحی نازل کی وہ سچ ہے اور جو ان کیلئے اور انکے ذریعے اپنے دین کو جاری کیا وہ سچ ہے دیگر یہ کہ اے

یَا إلهِی أَشْهَدُ بِجُهْدِی وَجِدِّی وَمَبْلَغِ طاقَتِی وَوُسْعِی، وَأَ قُولُ مُؤْمِناً مُوقِناً

میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میناپنی محنت و کوشش اور اپنی فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں ایمان و یقین سے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی لَمْ یَتَّخِذْ وَلَداً فَیَکُونَ مَوْرُوثاً، وَلَمْ یَکُنْ لَهُ شَرِیکٌ فِی مُلْکِهِ

کہتا ہوں کہ حمد خدا کے لیے ہے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے جو

فَیُضادَّهُ فِیَما ابْتَدَعَ، وَلاَ وَلِیٌّ مِنَ الذُّلِّ فَیُرْفِدَهُ فِیما صَنَعَ، فَسُبْحانَهُ سُبْحانَهُ لَوْ

پیدا کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ کمزور ہے کہ اشیائ کے بنانے میں کوئی اس کی مدد کرے پس وہ پاک ہے پاک ہے اگر

کانَ فِیهِما آلِهَةٌ إلاَّ الله لَفَسَدَتا وَتَفَطَّرَتاسُبْحانَ الله الْواحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِی

زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گرپڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا بے نیازجس نے

لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُواً أَحَدٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً یُعادِلُ حَمْدَ مَلائِکَتِهِ

نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے جو اس کے مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبِینَ وَأَ نْبیائِهِ الْمُرْسَلِینَ، وَصَلَّی الله عَلَی خِیَرَتِهِ مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِیّینَ وَآلِهِ

اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور اس کے پسند کیے ہوئے محمد نبیوں کے خاتم پر خدا کی رحمت ہو اور ان کی آل پر

الطَّیِّبِینَ الطَّاهِرِینَ الْمُخْلَصِینَ وَسَلَّمَ

جو نیک پاک خالص ہیں اور ان پر سلام ہو۔

پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں۔ جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہ الٰہی میں یوں عرض گزار ہوئے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی أَخْشاکَ کَأَنِّی أَراکَ، وَأَسْعِدْنِی بِتَقْواکَ، وَلاَ تُشْقِنِی بِمَعْصِیَتِکَ

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنادے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی کے ساتھ بدبخت نہ بنا

وَخِرْلِی فِی قَضائِکَ، وَبارِکْ لِی فِی قَدَرِکَ، حَتَّی لاَ أُحِبَّ تَعْجِیلَ مَا أَخَّرْتَ وَلاَ

اپنی قضا میں مجھے نیک بنادے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہانتک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے اس میں جلدی نہ چاہوں

تَأْخِیرَ مَا عَجَّلْتَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنایَ فِی نَفْسِی، وَالْیَقِینَ فِی قَلْبِی، وَالْاِخْلاصَ

اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ! پیدا کردے میرے نفس میں بے نیازی میرے دل میں یقین میرے عمل

فِی عَمَلِی وَالنُّوْرَ فِی بَصَرِی، وَالْبَصِیرَةَ فِی دِینِی، وَمَتِّعْنِی بِجَوارِحِی، وَاجْعَلْ

میں خلوص میری نگاہ مینور میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کردے اور میرے

سَمْعِی وَبَصَرِی الْوارِثَیْنِ مِنِّی، وَانْصُرْنِی عَلَی مَنْ ظَلَمَنِی، وَأَرِنِی فِیهِ ثارِی

کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنادے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر مجھے اس سے بدلہ لینے والا بنا

وَمَآرِبِی، وَأَقِرَّ بِذلِکَ عَیْنِی اَللّٰهُمَّ اکْشِفْ کُرْبَتِی، وَاسْتُرْ عَوْرَتِی، وَاغْفِرْ لِی

یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ! میری سختی دور کردے میری پردہ پوشی فرما میری خطائیں معاف

خَطِیئَتِی، وَاخْسَأْ شَیْطانِی، وَفُکَّ رِهانِی، وَاجْعَلْ لِی یا إلهِی الدَّرَجَةَ الْعُلْیا فِی

کردے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری کرادے میرے لیے اے میرے خدا دنیا اور آخرت میں بلند سے بلندتر

الْآخِرَةِ وَالْأُولیٰ اَللّٰهُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَما خَلَقْتَنِی فَجَعَلْتَنِی سَمِیعاً بَصِیراً وَلَکَ الْحَمْدُ

مرتبے قرار دے اے اللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو سننے والا دیکھنے والا بنایا حمدتیرے ہی لیے ہے

کَما خَلَقْتَنِی فَجَعَلْتَنِی خَلْقاً سَوِیّاً رَحْمَةً بِی وَقَدْ کُنْتَ عَنْ خَلْقِی غَنِیّاً رَبِّ

کہ تو نے مجھے پیدا کیاتواپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا میرے پروردگار تو

بِما بَرَأْتَنِی فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِی رَبِّ بِما أَنْشَأْتَنِی فَأَحْسَنْتَ صُورَتِی رَبِّ بِما أَحْسَنْتَ

نے مجھے پیدا کیا ہے تو متوازن بنایا ہے اے میرے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی ہے تو ہدایت بھی عطا کی ہے اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا

إلَیَّ وَفِی نَفْسِی عافَیْتَنِی، رَبِّ بِما کَلَأْتَنِی وَوَفَّقْتَنِی رَبِّ بِما أَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَهَدَیْتَنِی

اور مجھے صحت وعافیت دی اے پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطاکر

رَبِّ بِما أَوْلَیْتَنِی وَمِنْ کُلِّ خَیْرٍ أَعْطَیْتَنِی، رَبِّ بِما أَطْعَمْتَنِی وَسَقَیْتَنِی، رَبِّ بِما

اے پروردگار تو نے مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا اے پروردگار تو نے مجھے

أَغْنَيْتَنِي وَأَ قْنَيْتَنِي، رَبِّ بِما أَعَنْتَنِي وَأَعْزَزْتَنِي، رَبِّ بِما أَ لْبَسْتَنِي مِنْ سِتْرِكَ

مال دیا میری نگہبانی کی اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے مجھے

الصَّافِي، وَيَسَّرْتَ لِي مِنْ صُنْعِكَ الْكافِي، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَعِنِّي

لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم وآل‌علیہ‌السلام محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت فرمااور زمانے کی سختیوں

عَلَى بَوائِقِ الدُّهُورِ وَصُرُوفِ اللَّيالِي وَالْأَيَّامِ، وَنَجِّنِي مِنْ أَهْوالِ الدُّنيا وَكُرُباتِ

اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما دنیا کے خوفوں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور

الْآخِرَةِ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ مَا أَخافُ فَاكْفِنِي وَمَا

اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے فساد سے محفوظ رکھ اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ

أَحْذَرُ فَقِنِي، وَفِي نَفْسِي وَدِينِي فَاحْرُسْنِي، وَفِي سَفَرِي فَاحْفَظْنِي، وَفِي

جس سے میں ڈرتا ہوں میری جان اور میرے ایمان کی نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں

أَهْلِي وَمالِي فَاخْلُفْنِي وَفِيما رَزَقْتَنِي فَبارِكْ لِي، وَفِي نَفْسِي فَذَلِّلْنِي، وَفِي أَعْيُنِ

میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے اور لوگوں کی نگاہوں میں

النَّاسِ فَعَظِّمْنِي، وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي، وَبِذُ نُوبِي فَلا تَفْضَحْنِي،

مجھے عزت دے مجھ کو جنّوں اور اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر

وَبِسَرِيرَتِي فَلا تُخْزِنِي، وَبِعَمَلِي فَلا تَبْتَلِنِي، وَ نِعَمَكَ فَلا تَسْلُبْنِي، وَ إِلى غَيْرِكَ

میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر میرے عمل پر میری گرفت نہ کر اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین مجھے اپنے غیر کے

فَلا تَكِلْنِي إِلٰهِي إِلى مَنْ تَكِلُنِي إِلى قَرِيبٍ فَيَقْطَعُنِي، أَمْ إِلى بَعِيدٍ فَيَتَجَهَّمُنِي

حوالے نہ کر میرے خدا تو مجھے جس کے بھی حوالے کرے گاوہ جلد ہی نظریں پھیرے یا تھوڑے عرصے کے بعد مجھ سے نفرت

أَمْ إِلَى الْمُسْتَضْعِفِينَ لِي وَأَنْتَ رَبِّى وَمَلِيکُ أَمْرِى أَشْكُو إِلَيْکَ غُرْبَتِى، وَبُعْدَ

کرے گا یا انکے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور

دارِى وَهَوانِى عَلَى مَنْ مَلَّكْتَهُ أَمْرِى، إِلٰهِى فَلا تُحْلِلْ عَلَىَّ غَضَبَکَ، فَ إِنْ لَمْ تَكُنْ

جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا ہوں میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما پس اگر تو ناراض نہ ہو

غَضِبْتَ عَلَىَّ فَلا أُبالِي سِواکَ، سُبْحانَکَ غَيْرَ أَنَّ عافِيَتَکَ أَوْسَعُ لِى، فَأَسْأَلُکَ يَا

تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں تیری ذات پاک ہے تیری مہربانی مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے

رَبِّ بِنُورِ وَجْهِکَ الَّذِى أَشْرَقَتْ لَهُ الْأَرْضُ وَالسَّماواتُ، وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُماتُ،

نور کے جس سے زمین اور سارے آسمانوں روشن ہوئے تاریکیاں اس کے ذریعے سے چھٹ گئیں

وَصَلُحَ بِهِ أَمْرُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ أَنْ لاَ تُمِيتَنِى عَلَى غَضَبِکَ وَلاَ تُنْزِلْ بِى سَخَطَکَ

اور اس سے اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے یہ کہ مجھے موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال تجھ سے معافی

لَکَ الْعُتْبىٰ، لَکَ الْعُتْبىٰ حَتَّى تَرْضىٰ قَبْلَ ذٰلِکَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرامِ

کاطالب ہوں معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہوجائے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو حرمت

وَالْمَشْعَرِ الْحَرامِ وَالْبَيْتِ الْعَتِيقِ الَّذِى أَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ أَمْناً، يَا مَنْ

والے شہر حرمت والے مشعر اور پاکیزہ گھر کعبہ کا رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کیلئے جائے امن قرار دیا اے

عَفا عَنْ عَظِيمِ الذُّنُوبِ بِحِلْمِهِ، يَا مَنْ أَسْبَغَ النَّعْماءِ بِفَضْلِهِ، يَا مَنْ أَعْطَى الْجَزِيلَ

وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف کرتا ہے اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کرتا ہے اے وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا

بِكَرَمِهِ يَا عُدَّتِى فِى شِدَّتِى يَا صاحِبِى فِى وَحْدَتِى، يَا غِياثِى فِى كُرْبَتِى، يَا وَلِيِّى

کرتا ہے اے سختی کے وقت میری مدد پر آمادہ اے تنہائی کے ہنگام میرے ساتھی اے مشکل میں میرے فریادرس اے مجھے نعمت دینے

فِي نِعْمَتِي، يَا إِلهِي وَ إِلهَ آبائِي إِبْراهِيمَ وَ إِسْماعِيلَ وَ إِسْحاقَ وَيَعْقُوبَ وَرَبَّ

والے مالک اے میرے معبود اور میرے آبائ و اجداد ابراہیمعلیہالسلام ، اسمٰعیلعلیہالسلام ، اسحاقعلیہالسلام اور یعقوبعلیہالسلام کے معبود اور مقرب

جَبْرَائِيلَ وَمِيكائِيلَ وَ إِسْرافِيلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خاتَمِ النَّبِيّينَ وَآلِهِ الْمُنْتَجَبِينَ وَمُنْزِلَ

فرشتونجبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمدصلیﷲعلیہوآلہوسلم اور ان کے گرامی قدر آل کے رب

التَّوْراةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقانِ وَمُنَزِّلَ كهيعص وَطه وَيس وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ

اے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے اے کٓھٰیٰعٓصٓ، طٰہٰ،یس اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے

أَنْتَ كَهْفِي حِينَ تُعْيِينِي الْمَذاهِبُ فِي سَعَتِها، وَتَضِيقُ بِيَ الْاَرْضُ بِرُحْبِها وَلَوْلاَ

تو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے وسیع راستے مجھ پر تنگ ہوجائیں اور زمین کشادگی کے باوجود میرے لیے تنگ ہوجائے

رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهالِكِينَ، وَأَنْتَ مُقِيلُ عَثْرَتِي، وَلَوْلا سَتْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ

اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہوجاتا تو ہی میرے گناہ معاف کرنیوالا ہے اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا

مِنَ الْمَفْضُوحِينَ، وَأَنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى أَعْدائِي وَلَوْلا نَصْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ

ہوکر رہ جاتا اور تو اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل میں مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو جائے

مِنَ الْمَغْلُوبِينَ، يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ فَأَوْلِياؤُهُ بِعِزِّهِ يَعْتَزُّونَ، يَا

والوں میں سے ہوجا اے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی عزت سے عزت

مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نِيرَ الْمَذَلَّةِ عَلَى أَعْناقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَواتِهِ خائِفُونَ، يَعْلَمُ

پاتے ہیں اے وہ جسکے دربار میں بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں وہ

خائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ، وَغَيْبَ مَا تَأْتِي بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَالدُّهُورُ،

آنکھوں کے اشاروں کو اور جوسینوں میں چھپاہے اسے جانتا ہے اور ان غیب کی باتوں کو جانتا ہے جو آیندہ زمانوں میں ظاہر ہونگی

يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلاَّ هُوَ، يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلاَّ هُوَ، يَا مَنْ لاَ يَعْلَمُ مَا

اے وہ جسکی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ جس کی حقیقیت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود ا اے وہ کوئی جسکا علم نہیں رکھتا مگر وہ خود

يَعْلَمُهُ إلاَّ هُوَ، يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْماءِ وَسَدَّ الْهَوائَ بِالسَّماءِ يَا مَنْ لَهُ أَكْرَمُ

اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر رکھا ہوا اور ہوا کو فضائ آسمان میں باندھا اے وہ جس کیلئے سب سے بہترین نام ہے اے

الْاَسْماءِ، يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِى لاَ يَنْقَطِعُ أَبَداً، يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ لِيُوسُفَ فِى الْبَلَدِ

احسان کے مالک جو کسی وقت میں منقطع نہ ہوتا اے یوسفعلیه‌السلام کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے اور انہیں کنوئیں میں

الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ مِنَ الْجُبِّ وَجاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكاً، يَا رادَّهُ عَلَى يَعْقُوبَ بَعْدَ

سے نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے یوسفعلیه‌السلام کو یعقوبعلیه‌السلام سے ملانے والے جبکہ ان کی آنکھیں روتے

أَنِ ابْيَضَّتْ عَيْناهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ، يَا كاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوىٰ عَنْ أَيُّوبَ،

روتے سفید ہوچکی تھیناور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے اے ایوبعلیه‌السلام کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے والے اے

وَمُمْسِكَ يَدَىْ إبْراهِيمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِ وَفَناءِ عُمُرِهِ، يَا مَنِ اسْتَجابَ

اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراهیمعلیه‌السلام کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے اور زندگی کی آخری منزل میں تھے اے وہ جس

لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيىٰ وَلَمْ يَدَعْهُ فَرْداً وَحِيداً يَا مَنْ أَخْرَجَ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ

نے زکریاعلیه‌السلام کی دعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا اور انہیں یکه و تنہا نہ چھوڑا تھا اے وہ جس نے یونسعلیه‌السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا

الْحُوتِ، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِى إسْرائِيلَ فَأَنْجاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ مِنَ

اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکروں

الْمُغْرَقِينَ، يَا مَنْ أَرْسَلَ الرِّياحَ مُبَشِّراتٍ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهِ، يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلَى

کو غرق کردیا اے وہ جو باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اے وہ جو اپنی مخلوق میں نافرمانی

مَنْ عَصاهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُولِ الْجُحُودِ وَقَدْ غَدَوْا فِي

کرنے والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی جبکہ وہ اس کی نعمتوں

نِعْمَتِهِ يَأْكُلُونَ رِزْقَهُ وَيَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَقَدْ حادُّوهُ وَنادُّوهُ وَ

سے فائدہ اٹھاتے اسکی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی کرتے شرک کی راہ پر چلتے اور

كَذَّبُوا رُسُلَهُ، يَا اللهُ يَا اللهُ يَا بَدِيئُ، يَا بَدِيعاً لاَ نِدَّ لَكَ، يَا دائِماً لاَ نَفادَ لَكَ،

اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے اے اللہ اے اللہ! اے آغاز کرنے والے اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں اے ہمیشگی والے

يَا حَيّاً حِينَ لاَ حَيَّ، يَا مُحْيِيَ الْمَوْتى، يَا مَنْ هُوَ قايِمٌ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِما كَسَبَتْ،

تجھے فنا نہیں اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان جو اس نے انجام دیے

يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي وَعَظُمَتْ خَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي، وَرَآنِي عَلَى

اے وہ میں نے جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب بھی اس نے مجھے رسوا نہ کیا اس

الْمَعاصِي فَلَمْ يَشْهَرْنِي، يَا مَنْ حَفِظَنِي فِي صِغَرِي، يَا مَنْ رَزَقَنِي فِي كِبَرِي، يَا

نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا اے وہ جس نے میرے بچپنے میں میری حفاظت کی اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں

مَنْ أَيادِيهِ عِنْدِي لاَ تُحْصى وَ نِعَمُهُ لاَ تُجازى يَا مَنْ عارَضَنِي بِالْخَيْرِ وَالْإِحْسانِ

روزی دی اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا

وَعارَضْتُهُ بِالْإِساءَةِ وَالْعِصْيانِ، يَا مَنْ هَدانِي لِلْإِيمانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ أَعْرِفَ شُكْرَ

اور میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے شکر ادا ہوتا اے

الْإِمْتِنانِ، يَا مَنْ دَعَوْتُهُ مَرِيضاً فَشَفانِي، وَعُرْياناً فَكَسانِي، وَجائِعاً فَأَشْبَعَنِي

وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا

وَعَطْشاناً فَأَرْوانِي، وَذَلِيلاً فَأَعَزَّنِي، وَجاهِلاً فَعَرَّفَنِي، وَوَحِيداً فَكَثَّرَنِي، وَغائِباً

پیاس میں پکارا تو سیراب کیا پستی میں عزت دی نادانی میں معرفت بخشی تنہائی میں کثرت دی سفر سے

فَرَدَّنِی، وَمُقِلاًّ فَأَغْنانِی، وَمُنْتَصِراً فَنَصَرَنِی، وَغَنِیّاً فَلَمْ یَسْلُبْنِی، وَأَمْسَکْتُ عَنْ

وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے مال دیامدد مانگی تو میری مدد فرمائی تونگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور میں نے ان چیزوں کا شکر نہ کیا

جَمِیعِ ذلِکَ فَابْتَدَأَنِی، فَلَکَ الْحَمْدُ وَالشُّکْرُ یا مَنْ أَقالَ عَثْرَتِی، وَنَفَّسَ کُرْبَتِی،

تو اس نے دینے میں پہل کی پس ساری تعریف اور شکرتیرے ہی لیے ہے اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی میری تکلیف دور کی

وَأَجابَ دَعْوَتِی، وَسَتَرَ عَوْرَتِی، وَغَفَرَ ذُنُوبِی، وَبَلَّغَنِی طَلِبَتِی، وَنَصَرَنِی عَلَى

میری دعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے گناہ بخش دیے میری حاجت پوری کی اور دشمن کے خلاف میری

عَدُوِّی، وَ إِنْ أَعُدَّ نِعَمَکَ وَمِنَنَکَ وَکَرایِمَ مِنَحِکَ لاَ أُحْصِیها، یَا مَوْلایَ أَنْتَ الَّذِی

مدد کی اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں تو شمار نہینکرسکتا اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان

مَنَنْتَ، أَنْتَ الَّذِی أَنْعَمْتَ، أَنْتَ الَّذِی أَحْسَنْتَ، أَنْتَ الَّذِی أَجْمَلْتَ، أَنْتَ الَّذِی

کیا تو وہ ہے جس نے نعمت دی تو وہ ہے جس نے بہتری کی تو وہ ہے جس نے جمال دیا تو وہ ہے جس نے

أَفْضَلْتَ أَنْتَ الَّذِی أَکْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِی رَزَقْتَ أَنْتَ الَّذِی وَفَّقْتَ أَنْتَ الَّذِی أَعْطَیْتَ

بڑائی دی تو وہ ہے جس نے کمال عطا کیا تو وہ ہے جس نے روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی تو وہ ہے جس نے عطا کیا تو وہ ہے

أَنْتَ الَّذِی أَغْنَیْتَ، أَنْتَ الَّذِی أَقْنَیْتَ، أَنْتَ الَّذِی آوَیْتَ، أَنْتَ الَّذِی کَفَیْتَ، أَنْتَ

جس نے مال دیا تو وہ ہے جس نے نگہداری کی تو وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے جس نے کام بنایا تو وہ ہے جس نے

الَّذِی هَدَیْتَ، أَنْتَ الَّذِی عَصَمْتَ، أَنْتَ الَّذِی سَتَرْتَ، أَنْتَ الَّذِی غَفَرْتَ، أَنْتَ

ہدایت کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے جس نے پرورش کی تو وہ ہے جس نے معاف کیا تو وہ ہے

الَّذِی أَقَلْتَ، أَنْتَ الَّذِی مَکَّنْتَ، أَنْتَ الَّذِی أَعْزَزْتَ، أَنْتَ الَّذِی أَعَنْتَ، أَنْتَ الَّذِی

جس نے بخش دیا تو وہ ہے جس نے قدرت دی تو وہ ہے جس نے عزت بخشی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے

عَضَدْتَ أَنْتَ الَّذِی أَیَّدْتَ أَنْتَ الَّذِی نَصَرْتَ أَنْتَ الَّذِی شَفَیْتَ أَنْتَ الَّذِی عافَیْتَ

سہارا دیا تو وہ ہے جس نے حمایت کی تو وہ ہے جس نے مدد کی تو وہ ہے جس نے شفا دی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے

أَنْتَ الَّذِی أَکْرَمْتَ تَبارَکْتَ وَتَعالَیْتَ، فَلَکَ الْحَمْدُ دائِماً، وَلَکَ الشُّکْرُ واصِباً أَبَداً

بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور برتر ہے ہمیشہ پس حمد ہی تیرے لیے ہے اور شکر لگاتار ہمیشہ ہمیشہ تیرے ہی لیے ہے

ثُمَّ أَنَا یا إِلهِیَ الْمُعْتَرِفُ بِذُ نُوبِی فَاغْفِرْها لِی أَنَا الَّذِی أَسَأْتُ أَنَا

پھر میں ہوں اے میرے معبود اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے والا پس مجھے ان سے معافی دے میں وہ ہوں جس نے برائی کی میں

الَّذِی أَخْطَأْتُ أَنَا الَّذِی هَمَمْتُ، أَنَا الَّذِی جَهِلْتُ، أَنَا الَّذِی غَفَلْتُ، أَنَا الَّذِی

وہ ہوں جس نے خطا کی میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ کیا میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی میں وہ

سَهَوْتُ أَنَا الَّذِی اعْتَمَدْتُ، أَنَا الَّذِی تَعَمَّدْتُ، أَنَا الَّذِی وَعَدْتُ، وَأَنَا الَّذِی أَخْلَفْتُ

ہوں جو چوک گیا میں نے خود پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ کیا میں وہ ہونجس نے وعدہ خلافی کی

أَنَا الَّذِی نَکَثْتُ، أَنَا الَّذِی أَقْرَرْتُ، أَنَا الَّذِی اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَعِنْدِی وَأَبُوءُ

میں وہ ہوں جس نے عہد توڑا میں وہ ہوں جو اقرار کرتا اور میں وہ ہوں جو تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں جو مجھے ملی ہیں اور میرے

بِذُ نُوبِی فَاغْفِرْها لِی یا مَنْ لاَ تَضُرُّهُ ذُنُوبُ عِبادِهِ وَهُوَ الْغَنِیُّ عَنْ طاعَتِهِمْ

پاس ہیں مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کردے اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ ان کی

وَالْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صالِحاً مِنْهُمْ بِمَعُونَتِهِ وَرَحْمَتِهِ، فَلَکَ الْحَمْدُ

بندگی سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان میں سے نیک عمل کرے پس حمد تیرے ہی لیے ہے

إِلهِی وَسَیِّدِی إِلهِی أَمَرْتَنِی فَعَصَیْتُکَ، وَنَهَیْتَنِی فَارْتَکَبْتُ نَهْیَکَ، فَأَصْبَحْتُ لاَ ذا

اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تو نے حکم دیاتو میں نے نافرمانی کی جس سے تو نے مجھے روکا میں وہ کام کرگزرا پس حال یہ

بَرائَةٍ لِی فَأَعْتَذِرُ، وَلاَ ذا قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرُ، فَبِأَیِّ شَیْءٍ أَسْتَقْبِلُکَ یَا مَوْلایَ

ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہوجاؤں پس کیا چیزلے کر تیرے سامنے آؤںاے میرے مالک

أَبِسَمْعِی أَمْ بِبَصَرِی أَمْ بِلِسانِی أَمْ بِیَدِی أَمْ بِرِجْلِی أَلَیْسَ کُلُّها نِعَمَکَ عِنْدِی

آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں ؟اور ان سب

وَبِکُلِّها عَصَیْتُکَ یَا مَوْلایَ فَلَکَ الْحُجَّةُ وَالسَّبِیلُ عَلَیَّ، یَا مَنْ سَتَرَنِی مِنَ الْآباءِ

کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی اے میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف حجت اور دلیل ہے اے وہ جس نے ماں باپ

وَالْأُمَّهاتِ أَنْ یَزْجُرُونِی، وَمِنَ الْعَشائِرِ وَالْإِخْوانِ أَنْ یُعَیِّرُونِی، وَمِنَ

سے میری پردہ پوشی کی کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے اہل قبیلہ اور بھائی بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں گے اور

السَّلاطِینِ أَنْ یُعاقِبُونِی ، وَلَوِ اطَّلَعُوا یَا مَوْلایَ عَلَی مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنِّی إِذاً مَا

حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے میرے مولا اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو کچھ تو جانتا ہے تو وہ مجھے

أَنْظَرُونِی، وَلَرَفَضُونِی وَقَطَعُونِی، فَها أَنَا ذا یَا إِلٰهِی، بَیْنَ یَدَیْکَ یَا سَیِّدِی

کبھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر جاتے پس اے میرے معبود میں تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے سردار

خاضِعٌ ذَلِیلٌ حَصِیرٌ حَقِیرٌ لاَ ذُو بَرائَةٍ فَأَعْتَذِرُ، وَلاَ ذُو قُوَّةٍ فَأَ نْتَصِرُ، وَلاَ حُجَّةٍ

میں پست عاجز قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے

فَأَحْتَجُّ بِها وَلاَ قائِلٌ لَمْ أَجْتَرِحْ وَلَمْ أَعْمَلْ سُوئاً، وَمَا عَسَی الْجُحُودُ وَلَوْ جَحَدْتُ

کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا اور نہ یہ کہ برائی نہیں کی اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیںاور اگر انکار کروں تو

یَا مَوْلایَ یَنْفَعُنِی، کَیْفَ وَأَنَّی ذٰلِکَ وَجَوارِحِی کُلُّها شاهِدَةٌ عَلَیَّ بِما قَدْ عَمِلْتُ،

اے میرے مولا اسکا کچھ فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اعضا ئ مجھ پرگواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں

وَعَلِمْتُ يَقِيناً غَيْرَ ذِی شَکٍّ أَ نَّکَ سائِلِی مِنْ عَظائِمِ الاْ ُمُورِ، وَأَ نَّکَ الْحَکَمُ الْعَدْلُ

جانتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری بازپرس کرے گا بلا شبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا

الَّذِی لاَ تَجُورُ وَعَدْلُکَ مُهْلِکِی وَمِنْ کُلِّ عَدْلِکَ مَهْرَبِی فَ إنْ تُعَذِّبْنِی

ہے کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کردے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے

يَا إلٰهِی فَبِذُنُوبِی بَعْدَ حُجَّتِکَ عَلَیَّ، وَ إنْ تَعْفُ عَنِّی فَبِحِلْمِکَ

اے میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو یہ تیری طرف مہربانی تیری

وَجُودِکَ وَکَرَمِکَ، لاَ إلٰهَ إلاَّ أَنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، لاَ إلٰهَ

بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود

إلاَّ أَنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ لاَ إلٰهَ إلاَّ أَنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ

نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں

الْمُوَحِّدِينَ، لاَ إلٰهَ إلاَّ أَ نْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ الْخائِفِينَ، لاَ إلٰهَ

توحید پرستوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا

إلاَّ أَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ الْوَجِلِينَ، لاَ إلٰهَ إلاَّ أَنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ نْتَ

کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں

الرَّاجِينَ، لاَ إلٰهَ إلاَّ أَنْتَ سُبْحانَکَ إنِّی کُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِينَ، لاَ إلٰهَ إلاَّ

امیدواروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود

أَنْتَ سُبْحانَکَ إِنِّی کُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِینَ، لاَ إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَکَ إِنِّی کُنْتُ مِنَ

نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں نام لیواؤں میں ہوںنہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے والوں

السَّائِلِینَ لاَ إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَکَ إِنِّی کُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِینَ لاَ إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَکَ

میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے

إِنِّی کُنْتُ مِنَ الْمُکَبِّرِینَ، لاَ إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحانَکَ رَبِّی وَرَبُّ آبائِیَ الْأَوَّلِینَ

بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے

اَللّٰهُمَّ هذَا ثَنائِی عَلَیْکَ مُمَجِّداً، وَ إِخْلاصِی لِذِکْرِکَ مُوَحِّداً، وَ إِقْرارِی

اے معبودمیری طرف سے یہ تیری ثنائ ہے تیری شان بیان کرتے ہوئے یہ تیرے ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو مانتے ہوئے

بِآلائِکَ مُعَدِّداً، وَ إِنْ کُنْتُ مُقِرّاً أَنِّی لَمْ أُحْصِها لِکَثْرَتِها

اور میری طرف سے یہ تیری مہربانیوں کا اقرار ہے ان کو شمار کرتے ہوئے اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ میں ان کا شمار نہیں کرسکتا کیونکہ وہ

وَسُبُوغِها وَتَظاهُرِها وَتَقادُمِها إِلی حادِثٍ مَا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِی بِهِ مَعَها مُنْذُ

زیادہ ہیں اور بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں تو نے مجھ کو یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے

خَلَقْتَنِی وَبَرَأْتَنِی مِنْ أَوَّلِ الْعُمْرِ مِنَ الْإِغْناءِ مِنَ الْفَقْرِ، وَکَشْفِ الضُّرِّ، وَتَسْبِیبِ

تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی میں تو نگری کا حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب

الْیُسْرِ، وَدَفْعِ الْعُسْرِ، وَتَفْرِیجِ الْکَرْبِ، وَالْعافِیَةِ فِی الْبَدَنِ، وَالسَّلامَةِ فِی الدِّینِ،

فراہم کیے اور سختی دور فرمائی مصیبت سے چھٹکارا دلایا جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا

وَلَوْ رَفَدَنِی عَلَی قَدْرِ ذِکْرِ نِعْمَتِکَ جَمِیعُ الْعالَمِینَ مِنَ الْأَوَّلِینَ وَالْآخِرِینَ مَا قَدَرْتُ

اور اگر تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کیلئے دنیا جہان کے لوگ اولین اور آخرین میں سے میرا ساتھ دیں تو بھی میں اندازہ نہ کر سکوں گا

وَلاَ هُمْ عَلَى ذلِکَ، تَقدَّسْتَ وَتَعالَیْتَ مِنْ رَبٍّ کَرِیمٍ عَظِیمٍ رَحِیمٍ لاَ تُحْصیٰ آلاؤُکَ

اور نہ ہی وہ اندازہ کرسکیں گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے اے پروردگار شان والا بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں

وَلاَ یُبْلَغُ ثَناؤُکَ، وَلاَ تُکافی نَعْماؤُکَ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَتْمِمْ عَلَیْنا

تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جاسکتا محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آلعلیہ‌السلام محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما

نِعَمَکَ، وَأَسْعِدْنا بِطاعَتِکَ، سُبْحانَکَ لاَ إِلهَ إِلاَّ أَنْتَ اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ تُجِیبُ الْمُضْطَرَّ

اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے پاک تر ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ تو بے شک لاچار کی دعا قبول کرتا ہے

وَتَکْشِفُ السُّوءَ وَتُغِیثُ الْمَکْرُوبَ وَتَشْفِی السَّقِیمَ وَتُغْنِی الْفَقِیرَ وَتَجْبُرُ الْکَسِیرَ

برائی دور کرتا ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے

وَتَرْحَمُ الصَّغِیرَ، وَتُعِینُ الْکَبِیرَ، وَلَیْسَ دُونَکَ ظَهِیرٌ، وَلاَ فَوْقَکَ قَدِیرٌ، وَأَ نْتَ

چھوٹے پر رحم کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی سہارہ دینے والا نہیں ہے اور تجھ پر کوئی بالادست نہیں ہے تو برتر

الْعَلِیُّ الْکَبِیرُ یَا مُطْلِقَ الْمُکَبَّلِ الْاَسِیرِ یَا رازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیرِ، یَا عِصْمَةَ الْخائِفِ

بزرگی والا ہے اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب کو

الْمُسْتَجِیرِ، یَا مَنْ لاَ شَرِیکَ لَهُ وَلاَ وَزِیرَ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَعْطِنِی

بچانے والے اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی نہیں نہ کوئی وزیر محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آل محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور آج کی شب مجھے اس

فِی هذِهِ الْعَشِیَّةِ أَفْضَلَ مَا أَعْطَیْتَ وَأَنَلْتَ أَحَداً مِنْ عِبادِکَ مِنْ نِعْمَةٍ تُولِیها وَآلاءٍ

سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں

تُجَدِّدُها وَبَلِیَّةٍ تَصْرِفُها وَکُرْبَةٍ تَکْشِفُها وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُها وَحَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُها وَسَیِّئَةٍ

کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دعا تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی ہے اور جو برائی

تَتَغَمَّدُها، إنَّکَ لَطِیفٌ بِما تَشاءُ خَبِیرٌ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ إنَّکَ أَقْرَبُ مَنْ

معاف کی ہے بے شک جس پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خبر رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ بے شک تو قریب تر ہے

دُعِیَ، وَأَسْرَعُ مَنْ أَجابَ، وَأَکْرَمُ مَنْ عَفا، وَأَوْسَعُ مَنْ أَعْطىٰ، وَأَسْمَعُ مَنْ

جسے پکارا جاتا ہے تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے معاف کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی کی

سُئِلَ، یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیا وَالْآخِرَةِ وَرَحِیمَهُما، لَیْسَ کَمِثْلِکَ مَسْؤُولٌ، وَلاَ

بہت سننے والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں جگہ پر مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور

سِواکَ مَأْمُولٌ، دَعَوْتُکَ فَأَجَبْتَنِی، وَسَأَلْتُکَ فَأَعْطَیْتَنِی، وَرَغِبْتُ إلَیْکَ

سوائے تیرے کوئی نہیں جس پر امید رکھی جائے میں نے دعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا میں نے تیری طرف

فَرَحِمْتَنِی، وَوَثِقْتُ بِکَ فَنَجَّیْتَنِی، وَفَزِعْتُ إلَیْکَ فَکَفَیْتَنِی اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی تیرا سہارا لیا پس تو نے نجات دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی اے اللہ حضرت محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت فرما

عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ وَنَبِیِّکَ وَعَلَىٰ آلِهِ الطَّیِّبِینَ الطَّاهِرِینَ أَجْمَعِینَ وَتَمِّمْ لَنا نَعْمائَکَ

جو تیرے بندے تیرے رسولصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور تیرے نبیصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم ہیں اور انکی آل پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر ہیں اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری کر

وَهَنِّئْنا عَطائَکَ، وَاکْتُبْنا لَکَ شاکِرِینَ، وَلِآلائِکَ ذاکِرِینَ، آمِینَ آمِینَ

اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں میں رکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں رکھ ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو

رَبَّ الْعالَمِینَ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ، وَقَدَرَ فَقَهَرَ، وَعُصِیَ فَسَتَرَ، وَ

اے جہانوں کے پروردگار اے اللہ اے وہ مالک جو باقدرت ہے اے با قدرت جو غالب ہے اے وہ جو نافرمانی کو ڈھانپتا ہے اور

اسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ، یَا غایَةَ الطَّالِبِینَ الرَّاغِبِینَ وَمُنْتَهىٰ أَمَلِ الرَّاجِینَ، یَا مَنْ أَحاطَ

بخشش چاہنے پر بخشتا ہے اے طلبگاروں توجہ کرنے والوں کی امید گاہ اور آرزومندوں کے مقام آرزو اے وہ کہ جس کا علم

بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْماً، وَوَسِعَ الْمُسْتَقِیلِینَ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَحِلْماً اَللّٰهُمَّ إنَّا نَتَوَجَّهُ إلَیْکَ

ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے محبت و مہربانی اور ملائمت سے جس کا دامن وسیع ہے اے اللہ ہم نے توجہ کی

فِی هذِهِ الْعَشِیَّةِ الَّتِی شَرَّفْتَها وَعَظَّمْتَها بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَرَسُولِکَ وَخِیَرَتِکَ مِنْ

ہے تیری طرف آج کی رات میں جسے تو نے بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم کے ذریعے جو تیرے نبیصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم تیرے رسولصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم اور مخلوقات میں

خَلْقِکَ وَأَمِینِکَ عَلَی وَحْیِکَ الْبَشِیرِ النَّذِیرِ السِّراجِ الْمُنِیرِ، الَّذِی أَ نْعَمْتَ بِهِ عَلَی

سے تیرے چنے ہوئے تیری وحی کے امانتدار بشارت دینے والے ڈرانے والے روشن چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے مسلمانوں

الْمُسْلِمِینَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعالَمِینَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کَما

کیلئے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لئے رحمت قراردیا اے اللہ محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما اور ان کی آل پر جیسا کہ حضرت محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم

مُحَمَّدٌ أَهْلٌ لِذلِکَ مِنْکَ یَا عَظِیمُ فَصَلِّ عَلَیْهِ وَعَلَی آلِهِ الْمُنْتَجَبِینَ الطَّیِّبِینَ

تیری طرف سے اس کے لائق ہیں اے بزرگتر ان پر اور ان کی آلعلیہ‌السلام پر رحمت نازل کر جو سب کے سب بلند تر نیک نہاد

الطَّاهِرِینَ أَجْمَعِینَ، وَتَغَمَّدْنا بِعَفْوِکَ عَنَّا، فَ إلَیْکَ عَجَّتِ الْاَصْواتُ بِصُنُوفِ

اور پاک ہیں اور ہمیں معافی دیکر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر دیس کی

اللُّغاتِ، فَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِی هذِهِ الْعَشِیَّةِ نَصِیباً مِنْ کُلِّ خَیْرٍ تَقْسِمُهُ بَیْنَ عِبادِکَ

زبان میں پس اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ قراردے ہمارے لئے جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی نور

وَنُورٍ تَهْدِی بِهِ، وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُها، وَبَرَکَةٍ تُنْزِلُها، وَعافِیَةٍ تُجَلِّلُها، وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ

میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت میں جو عام کی برکت میں جو تو نے نازل کی عافیت کے لباس میں جو تو نے پہنایا رزق میں جو وسیع

یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ اَللّٰهُمَّ أَقْلِبْنا فِی هذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِینَ مُفْلِحِینَ مَبْرُورِینَ

کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہو نے والے فلاح پانے والے پسندیدہ

غانِمِینَ، وَلاَ تَجْعَلْنا مِنَ الْقانِطِینَ، وَلاَ تُخْلِنا مِنْ رَحْمَتِکَ ، وَلاَ تَحْرِمْنا مَا

عمل والے اور نفع اٹھانے والے اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں قرار نہ دے ہمیں اپنی رحمت سے دور نہ کر ہمیں اس چیز میں سے

نُؤَمِّلُهُ مِنْ فَضلِكَ، وَلاَ تَجْعَلْنا مِنْ رَحْمَتِکَ مَحْرُومِينَ، وَلاَ لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ

محروم نہ فرما جس کی تیرے فضل میں سے امید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرارنہ دے تیری عطا میں سے جس عنایت

عَطائِکَ قانِطِينَ وَلاَ تَرُدَّنا خائِبِينَ، وَلاَ مِنْ بابِکَ مَطْرُودِينَ، يَا أَجْوَدَ

کی **امید کریں** اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کرکے نہ پلٹا اور اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار نہ دے اے بہت عطاوالوں

الْأَجْوَدِينَ، وَأَكْرَمَ الْاَکْرَمِينَ، إلَيْکَ أَقْبَلْنا مُوقِنِينَ، وَ لِبَيْتِکَ الْحَرامِ آمِّينَ

میں بڑی عطا والے اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر

قاصِدِينَ، فَأَعِنَّا عَلَى مَناسِكِنا، وَأَكْمِلْ لَنا حَجَّنا، وَاعْفُ عَنَّا وَعافِنا، فَقَدْ

کعبہ میں پکار کرتے ہوئے آئے ہیں پس اعمال حج میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل کرادے ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے

مَدَدْنا إلَيْکَ أَيْدِيَنا فَهِىَ بِذِلَّةِ الاعْتِرافِ مَوْسُومَةٌ اَللّٰهُمَّ فَأَعْطِنا فِى هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرارو اعتراف کے نشان ہیں اے اللہ پس ہمیں آج کی رات میں جو ہم

مَا سَأَلْناکَ، وَاكْفِنا مَا اسْتَكْفَيْناکَ، فَلا كافِيَ لَنا سِواکَ، وَلاَ رَبَّ لَنا غَيْرُکَ، نافِذٌ

نے تجھ سے مانگا عطا فرما تمام کاموں میں ہماری مدد کرکہ تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں اور سوائے تیرے کوئی ہمارا

فِينا حُكْمُکَ، مُحِيطٌ بِنا عِلْمُکَ، عَدْلٌ فِينا قَضاؤُکَ، اقْضِ لَنَا الْخَيْرَ، وَاجْعَلْنا مِنْ

رب نہیں کہ تیرا حکم ہی ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لئے اچھا فیصلہ کر

أَهْلِ الْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ أَوْجِبْ لَنا بِجُودِکَ عَظِيمَ الْاَجْرِ، وَكَرِيمَ الذُّخْرِ، وَدَوامَ الْيُسْرِ،

اور ہمیں نیکوکارں میں سے قراردے اے اللہ ہمارے لئے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش واجب

وَاغْفِرْ لَنا ذُ نُوبَنا أَجْمَعِينَ، وَلاَ تُهْلِكْنا مَعَ الْهالِكِينَ، وَلاَ تَصرِفْ عَنَّا رَأْفَتَکَ

کردے ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت

وَرَحْمَتِکَ یَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنا فِی ھذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ سَئَلَکَ

ہم سے دور نہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں ان لوگوں میںقراردے جنہوں نے تجھ سے مانگا تو

فَأَعْطَیْتَهُ،وَشَکَرَکَ فَزِدْتَهُ، وَتابَ إلَیْکَ فَقَبِلْتَهُ، وَتَنَصَّلَ إلَیْکَ مِنْ ذُ نُوبِهِ کُلِّها

نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف آئے

فَغَفَرْتَها لَهُ، یَا ذَا الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ اَللّٰھُمَّ وَنَقِّنا وَسَدِّدْناوَاقْبَلْ تَضَرُّعَنا، یَا خَیْرَ

تو ان کے سبھی گناہ معاف کردیئے اے جلالت و عزت کے مالک اے اللہ ہمیں پاک کر ہماری رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر

مَنْ سُئِلَ، وَیَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ، یَا مَنْ لاَ یَخْفی عَلَیْهِ إغْماضُ الْجُفُونِ، وَلاَ

اے بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحمت کرنے والے اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ

لَحْظُ الْعُیُونِ، وَلاَ مَا اسْتَقَرَّ فِی الْمَکْنُونِ، وَلاَ مَا انْطَوَتْ عَلَیْهِ مُضْمَراتُ الْقُلُوبِ

آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان

أَلاَ کُلُّ ذلِکَ قَدْ أَحْصاهُ عِلْمُکَ وَوَسِعَهُ حِلْمُکَ سُبْحانَکَ وَتَعالَیْتَ عَمَّا یَقُولُ الظّالِمُونَ

سب کو تیرے علم نے شمار کررکھا ہے اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں

عُلُوّاً کَبِیراً، تُسَبِّحُ لَکَ السَّماواتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُونَ وَمَنْ فِیهِنَّ وَ إنْ مِنْ شَیْءٍ

تو بلندتر بزرگتر ہے تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز موجود ہے مگر

إلاَّ یُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ، یَا ذَا الْجَلالِ وَالْاِکْرامِ،

وہ تیری حمد کررہی ہے پس حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی بلند شان اے جلالت و عزت کے مالک فضل

وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعامِ، وَالْاَیادِی الْجِسامِ، وَأَ نْتَ الْجَوادُ الْکَرِیمُ، الرَّؤُوفُ الرَّحِیمُ

کرنے والے نعمت دینے والے بڑی بڑی عطائیں کرنے والے اور تو بخشش کرنے والا کرم کرنے والا نرمی کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلالِ، وَعافِنِي فِي بَدَنِي وَدِينِي، وَآمِنْ خَوْفِي،

اے اللہ میرے لئے اپنا رزق حلال وسیع فرما میرے بدن اور میرے دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی

وَأَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لاَ تَمْكُرْ بِي وَلاَ تَسْتَدْرِجْنِي وَلاَ تَخْدَعْنِي، وَادْرَ

آگ سے آزاد کردے اے اللہ مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار

أْعَنِّي شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ

جنّوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کر دے ۔

پھر آپ نے اپنے سر اور انکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کی انکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ با آواز بلند عرض کر رہے تھے:

يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ وَيَا أَسْرَعَ الْحاسِبِينَ وَيَا أَرحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سے تیز ترحساب کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيامِينِ وَأَسْأَلُكَ اَللّٰهُمَّ حاجَتِيَ الَّتِي إِنْ

کرنے والے محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم و آلعلیہ‌السلام محمدصلی‌اللہ‌علیہ‌وآلہ‌وسلم پر رحمت نازل فرما جو برکت والے سردار ہیں اورمیں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اپنی اس حاجت کا

أَعْطَيْتَنِيها لَمْ يَضُرَّنِي مَا مَنَعْتَنِي، وَ إِنْ مَنَعْتَنِيها لَمْ يَنْفَعْنِي مَا أَعْطَيْتَنِي، أَسْأَلُكَ

کہ اگر تو وہ عطا کردے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تونے دیا اس سے مجھے کوئی نفع

فَكاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ وَحْدَكَ لا شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ

نہیں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کردے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں تیرے لئے حکومت

وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ،

تیرے لئے حمد ہے اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب اے میرے رب۔

حضرت امام حسین علیہ السلام بار بار یارب یارب کہتے رہے جب کہ آپکے اردگرد کھڑے لوگ آپکی دعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپکے ساتھ ساتھ ان سب کی رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں، غروب آفتاب تک یہی حالت رہی پھر سب لوگ مشعر الحرام روانہ ہو گئے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بلدالامین میں کفعمی نے امام حسین علیه السلام کی دعائے عرفه اس قدر نقل کی ہے جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور زادالمعاد میں علامه مجلسی نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یه دعا یہیں تک ذکر کی ہے ،لیکن ابن طاؤس نے یارب یارب کے بعد یه اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

إلٰهِی أَنَا الْفَقِیرُ فِی غِنایَ فَکَیْفَ لاَ أَکُونُ فَقِیراً فِی فَقْرِی إلٰهِی أَنَا الْجاهِلُ فِی

میرے الله میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نه محتاج ہوں گا میرے الله میں علم رکھتے ہوئے

عِلْمِی فَکَیْفَ لاَ أَکُونُ جَهُولاً فِی جَهْلِی إلٰهِی إنَّ اخْتِلافَ تَدْبِیرِکَ وَسُرْعَةَ طَواءِ

بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نه جاہل ہوں گا اے الله بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل اور تیری جلد وارد ہونے والی

مَقادِیرِکَ مَنَعا عِبادَکَ الْعارِفِینَ بِکَ عَنِ السُّکُونِ إلی عَطاءٍ وَالْیَأْسِ مِنْکَ فِی بَلاءٍ

تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو ہے تیری عطا کی امید نه رکھنے اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے روکا ہوا ہے

إلٰهِی مِنِّی مَا یَلِیقُ بِلُؤْمِی وَمِنْکَ مَا یَلِیقُ بِکَرَمِکَ إلٰهِی وَصَفْتَ

میرے الله میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضه ہے اور تو وہ کرے گا جو تیری بڑائی کے لائق ہے میرے الله میری کمزوری سے پہلے

نَفْسَکَ بِاللُّطْفِ وَالرَّأْفَةِ لِی قَبْلَ وُجُودِ ضَعْفِی أَفَتَمْنَعُنِی مِنْهُما بَعْدَ وُجُودِ ضَعْفِی

ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے تو کیا میری کمزوری کے بعد مجھ سے تو یه مہربانیاں روک دے گا

إلٰهِی إنْ ظَهَرَتِ الْمَحاسِنُ مِنِّی فَبِفَضْلِکَ وَلَکَ الْمِنَّةُ عَلَیَّ وَ إنْ ظَهَرَتِ الْمَساوِئُ

میرے الله اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یه تیرا فضل ہے اور مجھ پر یه تیرا احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یه تیرا

مِنِّی فَبِعَدْلِکَ وَلَکَ الْحُجَّةُ عَلَیَّ إلٰهِی کَیْفَ تَکِلُنِی وَقَدْ تَکَفَّلْتَ لِی وَکَیْفَ أُضامُ

عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے میرے الله کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جب که تو میرا کفیل ہے کیونکر میں روند دیا جاؤں

وَأَنْتَ النَّاصِرُلِی أَمْ کَیْفَ أَخِیبُ وَأَنْتَ الْحَفِیُّ بِی ها أَنَا أَتَوَسَّلُ إلَیْکَ بِفَقْرِی إلَیْکَ

جب که تو میرا مددگار ہے یا کیسے بے آس ہوجاؤں جب که تو مجھ پر مہربان ہے اب میں تیری درگاہ میں اپنے فقر کے ساتھ آیا ہوں

وَكَيْفَ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمَا هُوَ مَحالٌ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أَشْكُو إِلَيْكَ حالِي

اور کسطرح تجھے اپنا وسیلہ بناؤں جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں جب کہ

وَهُوَ لاَ يَخْفىٰ عَلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أُتَرْجِمُ بِمَقالِي وَهُوَ مِنْكَ بَرَزٌ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ

وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں یا کسطرح اپنی زبان سے ان کی تشریح کروں جب کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر میری

آمالِي وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ لاَ تُحْسِنُ أَحْوالِي وَبِكَ

آرزوئیں ناکام رہیں گی جب کہ یہ تیرے جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہونگے جب کہ میں تیری وجہ

قامَتْ إِلٰهِى مَا أَلْطَفَكَ بِى مَعَ عَظِيمِ جَهْلِي وَمَا أَرْحَمَكَ بِى مَعَ قَبِيحِ فِعْلِي

سے قائم ہوں میرے اللہ تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطاکار ہوں

إِلٰهِى مَا أَقْرَبَكَ مِنِّى وَأَبْعَدَنِى عَنْكَ وَمَا أَرْأَفَكَ بِى فَمَا الَّذِى يَحْجُبُنِى عَنْكَ

میرے اللہ تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوں اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا دیا ہے

إِلٰهِى عَلِمْتُ بِاخْتِلافِ الْآثارِ وَتَنَقُّلاتِ الْأَطْوارِ، أَنَّ مُرادَكَ مِنِّى أَنْ تَتَعَرَّفَ إِلَيَّ

میرے اللہ دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو ہر چیز سے مجھے اپنی

فِى كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى لا أَجْهَلَكَ فِى شَيْءٍ إِلٰهِى كُلَّما أَخْرَسَنِى لُؤْمِى أَنْطَقَنِى

شناسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ رہوں میرے اللہ جب میری پستی مجھے گنگ کر دیتی ہے تو

كَرَمُكَ وَكُلَّما آيَسَتْنِى أَوْصافِى أَطْمَعَتْنِى مِنَنُكَ إِلٰهِى

تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے برے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں میرے اللہ

مَنْ كانَتْ مَحاسِنُهُ مَساوِيَ فَكَيْفَ لاَ تَكُونُ مَساوِيُهُ مَساوِيَ وَمَنْ كانَتْ حَقائِقُهُ

جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی اور جس شخص کی حقیقت ہی محض

دَعاوِيَ فَكَيْفَ لاَ تَكُونُ دَعاواهُ دَعاوِيَ إِلٰهِى حُكْمُكَ النَّافِذُ وَمَشِيئَتُكَ الْقاهِرَةُ

کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے اور تیری مرضی قاہر

لَمْ يَتْرُكْ لِذِي مَقالٍ مَقالاً، وَلاَ لِذِي حالٍ حالاً إلٰهِي كَمْ مِنْ طاعَةٍ

و غالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال کچھ کرسکتا ہے میرے اللہ کتنی ہی بار میں نے اطاعت

بَنَيْتُها، وَحالَةٍ شَيَّدْتُها هَدَمَ اعْتِمادِي عَلَيْها عَدْلُكَ، بَلْ أَقالَنِي مِنْها

کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری بخشش کا

فَضْلُكَ إلٰهِي إنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي وَ إنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّي فِعْلاً جَزْماً فَقَدْ دامَتْ

ذریعہ بنی میرے اللہ بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت

مَحَبَّةً وَعَزْماً إلٰهِي كَيْفَ أَعْزِمُ وَأَ نْتَ الْقاهِرُ وَكَيْفَ لاَ أَعْزِمُ وَأَ نْتَ الْآمِرُ إلٰهِي

ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ کس قدر بندگی کا ارادہ کروں جب کہ تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب کہ تو حکم دیتا ہے میرے اللہ

تَرَدُّدِي فِي الْآثارِ يُوجِبُ بُعْدَ الْمَزارِ فَاجْمَعْنِي عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوصِلُنِي إلَيْكَ كَيْفَ

تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکر

يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِما هُوَ فِي وُجُودِهِ مُفْتَقِرٌ إلَيْكَ أَيَكُونُ لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ

وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کیلئے ایسا ظہور ہے جو تیرے لئے نہیں ہے

لَكَ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتى غِبْتَ حَتَّى تَحْتاجَ إلى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتى

یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے تو کب غائب تھا کہ کسی ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو کب دور

بَعُدْتَ حَتَّى تَكُونَ الْآثارُ هِيَ الَّتِي تُوصِلُ إلَيْكَ عَمِيَتْ عَيْنٌ لاَ تَراكَ عَلَيْها رَقِيباً

تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھ کو اپنا نگہبان نہیں پاتی اس

وَخَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيباً إلٰهِي أَمَرْتَ بِالرُّجُوعِ إلَى

بندے کا سودہ خسارے والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا میرے اللہ تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا

الْآثارِ فَأَرْجِعْنِی إِلَیْکَ بِکِسْوَةِ الْأَنْوارِ وَهِدایَةِ الاسْتِبْصارِ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَیْکَ

حکم کیا پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل تاکہ اس کے ذریعے تیری

مِنْها کَما دَخَلْتُ إِلَیْکَ مِنْها مَصُونَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ إِلَیْها، وَمَرْفُوعَ الْهِمَّةِ عَنِ

درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ پائی انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور ان کے سہارے اپنی ہمت کو

الاعْتِمادِ عَلَیْها، إِنَّکَ عَلى کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ إِلهِی هذَا ذُ لِّی ظاهِرٌ بَیْنَ یَدَیْکَ، وَهذَا

بلند کروں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے اللہ یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے

حالِی لاَ یَخْفىٰ عَلَیْکَ مِنْکَ أَطْلُبُ الْوُصُولَ إِلَیْکَ، وَبِکَ أَسْتَدِلُّ عَلَیْکَ فَاهْدِنِی

میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری بارگاہ میں پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور سے میری

بِنُورِکَ إِلَیْکَ وَأَقِمْنِی بِصِدْقِ الْعُبُودِیَّةِ بَیْنَ یَدَیْکَ إِلهِی عَلِّمْنِی مِنْ عِلْمِکَ الْمَخْزُونِ

اپنی طرف سے رہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پر قائم رکھ میرے اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے تعلیم دے

وَصُنِّی بِسِتْرِکَ الْمَصُونِ إِلهِی حَقِّقْنِی بِحَقایِقِ أَهْلِ الْقُرْبِ، وَاسْلُکْ بِی مَسْلَکَ

اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر میرے اللہ مجھے اپنے اہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو

أَهْلِ الْجَذْبِ إِلهِی أَغْنِنِی بِتَدْبِیرِکَ لِی عَنْ تَدْبِیرِی، وَبِاخْتِیارِکَ عَنِ اخْتِیارِی،

تیری طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں میرے اللہ اپنے تدبراور پسند کے ذریعے مجھے میرے تدبر اور پسند سے بے نیاز کردے اور

وَأَوْقِفْنِی عَلَى مَراکِزِ اضْطِرارِی إِلهِی أَخْرِجْنِی مِنْ ذُلِّ نَفْسِی، وَطَهِّرْنِی مِنْ

پریشانی کے عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ میرے معبود مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے مجھے شک اور

شَکِّی وَشِرْکِی قَبْلَ حُلُولِ رَمْسِی بِکَ أَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِی وَعَلَیْکَ أَتَوَکَّلُ فَلاتَکِلْنِی

شرک سے پاک کردے قبل اسکے کہ میں قبر میں جاؤں، تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ

وَ إيَّاکَ أَسْئَلُ فَلا تُخَيِّبْنِى، وَفِى فَضْلِکَ أَرْغَبُ فَلا تَحْرِمْنِى، وَبِجَنابِکَ أَ نْتَسِبُ

دے تجھ سے مانگتا ہوں پس ناامید نہ کر تیرے فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے محروم نہ کر تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے پس مجھے دور نہ

فَلا تُبْعِدْنِى، وَبِبابِکَ أَقِفُ فَلا تَطْرُدْنِى إلهِى تَقَدَّسَ رِضاکَ أَنْ يَکُونَ لَهُ عِلَّةٌ

فرما تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے بھگا نہ دے میرے اللہ تیری رضا پاک ہے ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے

مِنْکَ فَکَيْفَ يَکُونُ لَهُ عِلَّةٌ مِنِّى إلهِى أَنْتَ الْغَنِيُّ بِذاتِکَ أَنْ يَصِلَ إلَيْکَ النَّفْعُ مِنْکَ

نقص آئے پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کہوں میرے اللہ تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع

فَکَيْفَ لاَ تَکُونُ غَنِيّاً عَنِّى إلهِى إنَّ الْقَضاءَ وَالْقَدَرَ يُمَنِّينِى، وَ إنَّ الْهَوىٰ بِوَثائِقِ

پہنچے کیوں کر تو مجھ سے بے نیاز نہ ہوگا میرے اللہ قضا وقدر مجھ کو آرزومند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی

الشَّهْوَةِ أَسَرَنِى فَکُنْ أَنْتَ النَّصِيرَ لِى حَتَّى تَنْصُرَنِى وَتُبَصِّرَنِى وَأَغْنِنِى بِفَضْلِکَ

بنا لیتی ہے پس تو میرا مددگار بن جا تاکہ کامیاب ہو جاؤں بینا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کردے

حَتَّى أَسْتَغْنِىَ بِکَ عَنْ طَلَبِى أَنْتَ الَّذِى أَشْرَقْتَ الْأَنْوارَ فِى قُلُوبِ أَوْلِيائِکَ حَتَّى

تاکہ تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاؤں سے روشن کردیا تو

عَرَفُوکَ وَوَحَّدُوکَ ، وَأَ نْتَ الَّذِى أَزَلْتَ الْأَغْيارَ عَنْ قُلُوبِ أَحِبَّائِکَ حَتَّى لَمْ يُحِبُّوا

انہوں نے تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور کردیا تو وہ

سِواکَ وَلَمْ يَلْجَأُ إلَى غَيْرِکَ، أَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَيْثُ أَوْحَشَتْهُمُ الْعَوالِمُ

سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت تو ہی انکا ہمدم ہے

وَأَنْتَ الَّذِى هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبانَتْ لَهُمُ الْمَعالِمُ، ماذا وَجَدَ مَنْ فَقَدَکَ وَمَا الَّذِى

اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی کی جب وہ تیرے نشان و برہان سے دور ہوئے اس نے کیا پایاجس نے تجھے کھویا اور اس نے

فَقَدَ مَنْ وَجَدَکَ لَقَدْ خابَ مَنْ رَضِیَ دُونَکَ بَدَلاً وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغیٰ عَنْکَ مُتَحَوِّلاً

کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا اور یقینا ناکام ہوا جو تیری بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا اور وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کیساتھ تجھ سے پھر گیا

کَیْفَ یُرْجیٰ سِواکَ وَأَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسانَ وَکَیْفَ یُطْلَبُ مِنْ غَیْرِکَ وَأَنْتَ مَا

کس طرح تیرے غیر سے امید رکھی جا سکتی ہے جبکہ تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے سو،ال کیا جاسکتا ہے جبکہ

بَدَّلْتَ عادَةَ الامْتِنانِ یا مَنْ أَذاقَ أَحِبَّائَهُ حَلاوَةَ الْمُؤانَسَةِ فَقامُوا بَیْنَ یَدَیْهِ

تیرے فضل و احسان کرنے کی عادت میں تبدیلی نہیں آتی اور وہ جو اپنے دوستونکو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے پس وہ اس کے حضور

مُتَمَلِّقِینَ وَیَا مَنْ أَلْبَسَ أَوْلِیائَهُ مَلابِسَ هَیْبَتِهِ فَقامُوا بَیْنَ یَدَیْهِ

تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے تو وہ اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہیں

مُسْتَغْفِرِینَ، أَ نْتَ الذَّاکِرُ قَبْلَ الذَّاکِرِینَ، وَأَ نْتَ الْبادِئُ بِالاحْسانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ

بخشش مانگتے ہوئے تو یاد کرنے والوں سے پہلے انکو یاد رکھنے والا ہے تو احسان میں ابتدا کرنے والا ہیعبادت گزاروں کے توجہ کرنے

الْعابِدِینَ، وَأَنْتَ الْجَوادُ بِالْعَطاءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِینَ، وَأَ نْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِما

سے پہلے تو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے تو بہت دینے والا ہے پھر اس میں سے بطور قرض مانگتا

وَهَبْتَ لَنا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِینَ إلٰهِی اطْلُبْنِی بِرَحْمَتِکَ حَتَّی أَصِلَ إلَیْکَ وَاجْذِبْنِی

ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے میرے اللہ اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ لے

بِمَنِّکَ حَتَّی أُقْبِلَ عَلَیْکَ إلٰهِی إنَّ رَجائِی لاَ یَنْقَطِعُ عَنْکَ وَ إنْ عَصَیْتُکَ، کَما أَنَّ

تاکہ تیری بارگاہ میں آسکوں میرے اللہ بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا

خَوفِی لاَ یُزایِلُنِی وَ إنْ أَطَعْتُکَ، فَقَدْ دَفَعَتْنِی الْعَوالِمُ إلَیْکَ، وَقَدْ أَوْقَعَنِی عِلْمِی

خوف دور نہ ہوگا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری نوازش کے علم نے

بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ إلٰهى كَيْفَ أَخِيبُ وَأَ نتَ أَمَلِى أَمْ كَيْفَ أُهانُ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِى

تیری بارگاہ میں پہنچا دیا میرے اللہ کیونکر ناامید ہو جاؤں جب کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا جب کہ میرا بھروسہ تجھ پر ہے

إلٰهى كَيْفَ أَسْتَعِزُّ وَفِى الذِّلَّةِ أَرْكَزْتَنِى أَمْ كَيْفَ لاَ أَسْتَعِزُّ وَ إلَيْكَ نَسَبْتَنِى

میرے اللہ کیسے عزت کا دعوی کروں جب کہ اس خواری میں تو نے مجھے یاد کیا یا کیسے عزت کا دعوا کرونمیری نسبت تیری طرف ہے

إلٰهى كَيْفَ لاَ أَفْتَقِرُ وَأَنْتَ الَّذِى فِى الْفُقَراءِ أَقَمْتَنِى أَمْ كَيْفَ أَفْتَقِرُ وَأَنْتَ الَّذِى بِجُودِكَ

میرے اللہ کیونکر فقیر نہ بنوں جب کہ تو نے مجھے فقیروں کی صف میں رکھا ہے یا کسیے میں فقیر بنوں جب کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی

أَغْنَيْتَنِى وَأَنْتَ الَّذِى لاَ إلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ فَما جَهِلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ

کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے

الَّذِى تَعَرَّفْتَ إلَيَّ فِى كُلِّ شَيْءٍ فَرَأَيْتُكَ ظاهِراً فِى كُلِّ شَيْءٍ، وَأَ نتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ

جس نے ہر چیز کے ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار

شَيْءٍ يَا مَنِ اسْتَوىٰ بِرَحْمانِيَّتِهِ فَصارَ الْعَرْشُ غَيْباً فِى ذاتِهِ مَحَقْتَ الْآثارَ بِالْآثارِ

ہے اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کیساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے اپنی نشانیوں سے دیگر نشانیوں کو مٹا دیا

وَمَحَوْتَ الْأَغْيارَ بِمُحِيطاتِ أَ فْلاكِ الْأَنْوارِ، يَا مَنِ احْتَجَبَ فِى سُرادِقاتِ عَرْشِهِ

تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کردیا اے وہ جو اپنے عرش کی چلمنوں میں پنہاں ہو گیا

عَنْ أَنْ تُدْرِكَهُ الْأَبْصارُ، يَا مَنْ تَجَلَّىٰ بِكَمالِ بَهائِهِ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ مِنَ الاسْتِواءَ

دیکھتی آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں اے وہ جس نے اپنے نورکامل کا جلوہ دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار

كَيْفَ تَخْفىٰ وَأَ نتَ الظَّاهِرُ أَمْ كَيْفَ تَغِيبُ وَأَ نتَ الرَّقِيبُ الْحاضِرُ إنَّكَ عَلَى كُلِّ

ہو گئی کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے یا کیسے تو پنہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ

قدرت رکھتا ہے اور اللہ کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے ۔

بہرحال جس کو خدا توفیق عطا فرما ئے اور وہ آج کے دن عرفات میں موجود ہو تو اس کیلئے آج کے دن کے بہت سے اعمال اور دعائیں ہیں ۔لیکن آج کے دن کی اہم ترین دعا ۔دعائے عرفہ ہے ۔دعا و مناجات کے لحاظ سے آج کا دن پورے سال کے دنوں میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے ۔پس اس روز اپنے زندہ و مردہ مومن بھائیوں کے لئے زیادہ سے زیادہ دعا کرنا چاہیے۔

عبد اللہ بن جندب کی حالت کے بارے میں روایت مشہور ہے کہ وہ عرفات میں کیسے کھڑے ہوتے تھے۔ ان کی حالت کیا ہوتی تھی اور وہ اپنے مومن بھائیوں کے لئے کس طرح دعا کرتے تھے ۔نیز زید نرسی کی روایت میں ہے کہ ثقۂ جلیل معاویہ ابن وہب عرفات میں کس طرح کھڑے ہوتے اور کیسے اپنے ایک ایک مومن بھائی کے لئے دعا کرتے تھے ۔

علاوہ ازیں آج کے دن کی عظمت کے بارے میں انہوں نے امام جعفر صادق -سے بھی روایت کی ہے کہ اس روز دعا کرنا ایک بہترین اور پسندیدہ عمل ہے پس امید واثق ہے کہ برادران دینی اور بزرگواروں کی پیروی کرتے ہوئے اس روز اپنے مومن بھائیوں کیلئے دعا کرینگے اور مجھ گناہ گار کو میری زندگی اور موت ہر حال میں اپنی روز عرفہ کی دعا میں فراموش نہیں کرینگے ۔

آج کے دن تیسری زیارت جامع پڑھے ،جو گیارہویں فصل میں ہے اور اس دن کے آخری حصے میں یہ دعا پڑھے :

يَا رَبِّ إِنَّ ذُ نُوبِي لاَ تَضُرُّكَ، وَ إِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِي لاَ تَنْقُصُكَ، فَأَعْطِنِيمَا لاَ

اے پروردگاربے شک میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور یقینا مجھ کو بخش دینے سے تیری عطا میں ہرگزکوئی کمی نہیں آتی پس مجھ

يَنْقُصُكَ، وَاغْفِرْلِي مَا لاَ يَضُرُّكَپھر یہ بھی پڑھے : اَللّٰهُمَّ لاَ تَحْرِمْنِي خَيْرَ مَا

عطا کر کہ اس سے تجھے کمی نہیں آتی اور مجھے بخش دے کہ اس میں تیرا نقصان نہیں اے اللہ ! مجھے اپنی بھلائی سے محروم نہ کر

عِنْدَكَ لِشَرِّ مَا عِنْدِي، فَ إِنْ أَ نْتَ لَمْ تَرْحَمْنِي بِتَعَبِي وَنَصَبِي فَلا تَحْرِمْنِي أَجْرَ

اس برائی کی وجہ سے جو میں نے کی پس اگر تو نے اس رنج اور تکلیف مینمجھ پر رحم نہیں کیا تو مجھے اس شخص جیسے اجر سے محروم نہ فرما

الْمُصابِ عَلَى مُصِيبَتِهِ

جس نے سختی پر سختی جھیلی ہو۔

مؤلف کہتے ہیں کہ روز عرفہ کی دعاؤں کے سلسلے میں سید ابن طاؤس نے غروب آفتاب کے وقت پڑھنے کے لئے اس دعا کا ذکر فرمایا ہے :

بِسْمِ اللہ وَبِاللہ وَ سُبْحَانَ اللہ وَالْحَمْدُ اللہ یہ دعا وہی دعا عشرات ہے جو قبل ازیں چھٹی فصل میں ذکر ہو چکی ہے پس یہ دعا جو ہر صبح شام پڑھی جاتی ہے اس کو آخر روز عرفہ میں پڑھنا ترک نہ کرے ۔یہ دہ گانہ اذکار جن کو شیخ کفعمیرحمہاللہ نے نقل کیا ہے وہی اذکار ہیں جو سید نے بھی تحریر فرمائے ہیں ۔